گندم کی جڑی بوٹیوں کی تلفی

ڈاکٹر محمد طارق، محمد اشرف میاں، محمد صابر، عتیق الرحمان، محمد احسان
بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ پوسٹ بکس نمبر 35 چکوال

کسی بھی فصل میں جڑی بوٹیوں کی موجودگی پیداوار میں کمی کے علاوہ دیگر منفی اثرات کا باعث بھی بنتی ہے۔گندم جیسی اہم فصل میں جڑی بوٹیوں کی موجودگی نہ صرف اس کی پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے بلکہ اس کا معیار بھی گرا دیتی ہے۔فصل کی کاشت سے لیکر اُگاؤ، بڑھوتری، کٹائی، گہائی حتیٰ کہ مارکیٹ تک ہر مرحلے پر جڑی بوٹیاں مختلف طریقوں سے نقصان کا سبب بنتی ہیں۔سب سے پہلے یہ فصل کے اُگاؤ میں رکاوٹ پیدا کرتی ہیں پھر روشنی، ہوا، اور پانی کے علاوہ زمین سے غذائی اجزاء کے حصول میں گندم کی فصل کا مقابلہ کرکے فصل کی بڑھوتری پر اثر انداز ہوتی ہیں کیونکہ جڑی بوٹیوں میں پھلنے پھولنے کی رفتار اور نا مساعد موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت فصل کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔کچھ جڑی بوٹیوں کی جڑوں اور پتوں سے زہریلے مادے خارج ہوتے ہیں جو فصل پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں علاوہ ازیں جڑی بوٹیاں فصل دشمن کیڑے مکوڑوں کے لیے متبادل خوراک اور پناہ گاہیں فراہم کرتی ہیں۔اس لیے ان کی موجودگی میں کیڑے مکوڑوں کا حملہ زیادہ شدید ہوتا ہے۔

بارانی علاقوں میں گندم کی فصل میں دیگر جڑی بوٹیوں کے ساتھ ساتھ بعض اوقات پوہلی اور لہیہ اس کثرت سے اُگ آتی ہیں کہ فصل کی کٹائی ناممکن حد تک دشوار ہو جاتی ہے۔گہائی کے مرحلے میں اگر جڑی بوٹیوں کا بیج پیداوار میں شامل ہو جائے تو منڈی میں فصل کی قیمت گر جاتی ہے لہٰذا اچھی پیداوار اور کھیتی باڑی کے لیے ان فصل دشمن پودوں سے نجات حاصل کرنا نہ صرف کاشتکار کی خواہش ہے بلکہ موجودہ مقابلے کے دور میں اس کی ضرورت بن چکی ہے۔تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ گندم کی پیداوار میں جڑی بوٹیاں ۱۰ فیصد سے لے کر ۵۰ فیصد تک کمی کا باعث بن سکتی ہیں۔گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لیے کاشتکار حضرات درج ذیل طریقوں پر عمل کر سکتے ہیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے طریقے

جڑی بوٹیوں کے باعث فصل کو پہنچنے والے شدید نقصان سے بچنے کے لئے ان کو ہر ممکن طریقے سے تلف کرنا از حد ضروری ہے۔جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے دو طریقے ہیں، غیر کیمیاوی اور کیمیاوی۔ان میں سے کسی بھی طریقے کا انتخاب کا انحصار فصل کے مرحلے، اس کے طریقہ کار اور جڑی بوٹیوں کی شدت پر ہے۔ذیل میں کاشتکار بھائیوں کی راہنمائی اور آسانی کے لئے یہ انسدادی طریقے وضاحت سے پیش کئے جا رہے ہیں۔

1. غیر کیمیاوی طریقے

غیر کیمیاوی طریقوں میں مندرجہ ذیل طریقے اپنا کر جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ داب کا طریقہ

یہ جڑی بوٹیوں کے انسداد کا آسان ترین، سب سے سستا اور انتہائی مؤثر طریقہ ہے اس طریقے پر عمل در آمد کاشت سے چند روز قبل کیا جاتا ہے۔بارش کے بعد کھیت وتر حالت میں آنے پر ایک دو دفعہ ہل چلا کر بھاری سہاگہ دینے کے بعد کھیت کو پانچ سات دن کے لئے اسی حالت میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔اس سے کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کے بیج پھوٹ نکلتے ہیں اور ان سے اُگنے والی جڑی بوٹیاں زمین کی کاشت کے لیے تیاری کے دوران تلف ہو جاتی ہیں۔

۲۔ بار ہیرو

بوائی کے بعد اگر ۱۸ سے ۳۰ دن کے اندر اندر بارش ہو جائے تو کھیت وتر حالت میں آنے پر دوہری بار ہیرو چلانے سے جنگلی جئی اور دمی سٹی

جیسی جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔بار ہیرو کو ہر طریقہ سے کاشت کردہ گندم میں چلایا جا سکتا ہے اور اس سے وسیع پیمانے پر جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ گوڈی

گوڈی کا عمل جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ فصل کی نشوونما کے لئے بھی مفید ہے۔جڑی بوٹیوں کو آغاز ہی میں ختم کرنے کیلئے پودوں کے صحیح اُگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے کے ذریعے گوڈی کر کے کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جا سکتا ہے لیکن اس کے لئے افرادی قوت زیادہ درکار ہوتی ہے۔

۴۔ زیادہ بیج کا استعمال

اگر شرح بیج کی سفارش کردہ مقدار میں ۵ کلوگرام فی ایکڑ کا اضافہ کر لیا جائے تو گندم کے پودوں کی فی ایکڑ تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں جڑی بوٹیوں کو اُگنے اور پھلنے پھولنے کیلئے کم جگہ اور کم غذائی اجزاء ملتے ہیں اور یوں جڑی بوٹیاں از خود ختم ہو جاتی ہیں۔

2. کیمیاوی طریقے

اس طریقہ سے جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لیے مختلف کیمیائی زہریں استعمال کی جاتی ہیں یہ طریقہ دورِ حاضر کا آسان اور جدید ترین سمجھا جاتا ہے۔البتہ اس کے فروغ سے ماحولیاتی آلودگی کے امکانات بڑھ رہے ہیں لہذا کاشتکار بھائیوں کو اس طریقہ کو آخری کوشش سمجھ کر اختیار کرنا چاہیے کیونکہ گندم کی فصل میں کسی بھی قسم کے زہر کے سپرے سے حتیٰ الوسع گریز کرنا بہتر ہے۔گندم میں دونوں طرح کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں۔گھاس نما یعنی باریک پتوں والی اور چوڑے پتوں والی۔ان دونوں کو تلف کرنے کے لیے علیحدہ علیحدہ زہریں استعمال کی جاتی ہیں۔زہر کے انتخاب سے پہلے ماہرین زراعت سے مشورہ کر لیں تاکہ وہ جڑی بوٹیوں کی قسم کے مطابق موزوں زہر تجویز کر سکیں۔بصورت دیگر پیداواری لاگت بڑھ جائے گی اور خاطر خواہ نتائج بھی حاصل نہیں ہو سکیں گے کیونکہ مارکیٹ میں بے شمار جڑی بوٹیاں مار ادویات مختلف ناموں سے موجود ہیں جن کا انتخاب کسان بھائیوں کے لیے مشکل ہے۔بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ جڑی بوٹی کش ادویات استعمال کرتے وقت درج ذیل احتیاطی تدابیر کو مدِ نظر رکھا جائے۔

سپرے ابتدائی مراحل میں کیا جائے جب جڑی بوٹیاں دو سے تین پتوں کی سطح پر ہوتی ہیں کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ جڑی بوٹیوں کا سائز اور عمر بڑھنے سے ادویات کا اثر کم ہو جاتا ہے دوسرے دیر سے سپرے کرنے کا فائدہ بھی کم ہے کیونکہ وہ فصل کو کافی حد تک نقصان پہنچا چکی ہوتی ہیں۔سپرے اس وقت کی جائے جب کھیت تروتر حالت میں ہو جو کہ بارانی علاقوں میں اس کے استعمال میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ایک ہی جگہ دو تین بار سپرے کرنے سے فصل بھی متاثر ہو سکتی ہے۔لہذا سپرے کی فوار ایک جگہ صرف ایک ہی مرتبہ پڑنی چاہیے اور سپرے کے لیے ٹی جیٹ نوزل استعمال کی جائے۔